

281

آیات نمبر 27 تا 40 میں عیسیٰ علیہ السلام کا اپنی ماں کی گود ہی میں لوگوں سے باتیں کرنے کے واقعات۔ نصاریٰ کو انتباہ کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کی اولاد نہیں ہیں۔ مسیح علیہ السلام کی واضح تعلیمات کے باوجود نصاریٰ مختلف گروہوں میں بٹ گئے اور اب قرآن پر بھی ایمان نہیں لاتے۔ ان سب لوگوں کو تنبیہ کہ روز قیامت ان کے اختلاف کا فیصلہ کر دیا جائے گا لیکن اس وقت حسرت کے سوا کچھ حاصل نہ ہو گا

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ پھر مریم اس بچے کو گود میں اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی قَالُوۡا یٰمَرۡیَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَیۡـًٔا فَرِیًّا ﴿۲۷﴾ اس کی قوم کے لوگوں نے کہا کہ اے مریم! یہ تو تم نے بہت ہی برا کام کیا ہے یٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ اُمُّكِ بَغِیًّا ﴿۲۸﴾ اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ کوئی بُرا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں کوئی بدکار عورت تھی فَاَشَارَتۡ اِلَیۡهِ ؕ تو مریم نے اس بچے کی طرف اشارہ کر دیا قَالُوۡا كَیۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِی الۡمَهۡدِ صَبِیًّا ﴿۲۹﴾ وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم اس سے کس طرح بات کریں جو ابھی گود میں ایک چھوٹا سا بچہ ہے قَالَ اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِیَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ﴿۳۰﴾ اس پر وہ بچہ بول اٹھا اور کہنے لگا کہ اے لوگو! بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب عطا کی ہے اور نبی بنایا ہے وَّجَعَلَنِیۡ مُبٰرَكًا اَیۡنَ مَا كُنۡتُ ۪ وَاَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۳۱﴾ میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے سراپا برکت بنایا ہے اور میں جب تک بھی زندہ ہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم فرمایا ہے وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِیۡ ۫ وَلَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا

شَقِيًّا﴿۳۲﴾ مجھے اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا بنایا ہے اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا

وَ السَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَ يَوْمَ اَمُوْتُ وَ يَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا﴿۳۳﴾ مجھ پر اللہ کی جانب سے سلامتی ہے جس روز میں پیدا ہوا اور جس روز میں مروں گا اور جس روز میں دوبارہ زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ﴿۳۴﴾ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم اور یہ ہے اس کے بارے میں وہ سچی بات جس میں یہ لوگ شک کررہے ہیں

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ تمام عیوب سے پاک ہے

اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ﴿۳۵﴾ؕ وہ جب کسی کام کو سرانجام دینے کا فیصلہ کرلیتا ہے تو صرف اتنا ہی فرمادیتا ہے کہ ہوجا، اور وہ کام ہوجاتا ہے

وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اور عیسیٰ ابن مریم نے تو اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، پس اسی کی بندگی کرو

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ﴿۳۶﴾ یہی دین کا سیدھا راستہ ہے

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ پھر اہل کتاب کے فرقوں نے باہم اختلاف کیا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ﴿۳۷﴾ سو جو لوگ کفر کررہے ہیں ان کے لئے اس حاضری کے بڑے دن سخت تباہی ہوگی

اَسْمِعْ بِهِمْ وَ اَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴿۳۸﴾ جس دن وہ ہمارے سامنے پیش ہوں گے اس روز ان کے کان بھی خوب سن رہے ہوں گے اور ان کی آنکھیں بھی

خوب دیکھ رہی ہوں گی مگر آج یہ ظالم اندھے اور بہرے بنے ہوئے کھلی گمراہی میں
پڑے ہوئے ہیں وَ اَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ۘ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ انہیں اس حسرت وندامت کے دن سے ڈرایئے جب ہر بات کا فیصلہ
کر دیا جائے گا وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۹﴾ مگر آج وہ غفلت میں
پڑے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ وَمَنۡ عَلَيۡهَا
وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۴۰﴾ بالآخر زمین اور اس پر رہنے والوں کے ہم ہی وارث ہوں
گے اور سب لوگوں کو ہماری ہی طرف واپس لوٹ کر آنا ہے رکوع [۲]